آغا خان اکیڈیمی حیدرآباد میں بین الاقوامی طرز پر تعلیم کا نظم

ملک کی دیگر ریاستوں کے علاوہ 14 ممالک کے طلبہ زیر تعلیم ۔ ڈاکٹر جیفری فیشر ہیڈ اکیڈیمی سے خصوصی ملاقات

حافظ شیخ محمد

علم ایک ایسا خزانہ ہے جس کی چوری کا خوف نہیں ہوتا بلکہ اس کا جس قدر استعمال کیا جائے اس میں اتنا ہی اضافہ ہوتا ہے۔ حقیقتاً علم ایک ایسی قوت ہے جو دنیا کی تمام تر طاقتوں سے افضل ہے۔ علم کی وجہ سے دنیا کی تمام تر وسعتیں آج انسان کے سامنے سمٹ گئی ہیں۔ تعلیم و تربیت کی ضرورت ہر دور میں محسوس کی جاتی رہی ہے۔ دور جدید کے تناظر میں دیکھا جائے تو اس کی ضرورت، اہمیت و افادیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اچھی بنیادی تعلیم بچے کی آئندہ زندگی پر نہایت مثبت اثرات ڈالتی ہے اور آنے والی زندگی میں وہ اس سے فوائد حاصل کرتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے ذریعہ نہ صرف ملک کو ترقی کی بلندی پر پہنچاتا ہے بلکہ اس کی تعمیر میں اہم رول بھی ادا کرتا ہے۔ روزنامہ 'اعتماد' کے نمائندہ نے ڈاکٹر جیفری فیشر ہیڈ آغا خان اکیڈیمی حیدرآباد سے ملاقات کرتے ہوئے اکیڈیمی میں دی جانے والی تعلیم و سہولیات کے تعلق سے تفصیلی گفتگو کی۔ دی آغا خان اکیڈیمی کی 14 ممالک میں 18 شاخیں موجود ہیں جبکہ مارچ کے مہینہ میں بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ میں ایک اور اکیڈیمی کا افتتاح عمل میں آئے گا۔ ہندوستان میں دی آغا خان اکیڈیمی کا سنگ بنیاد شہر حیدرآباد میں 2006ء میں رکھا گیا تھا جبکہ 2011ء سے تعلیمی سال شروع کیا گیا۔ ڈاکٹر جیفری فشر نے بتایا کہ آغا خان اکیڈیمی کے قیام کا اصل مقصد طلبہ کی اندر تعلیمی صلاحیتوں میں اضافہ، قائدانہ صلاحیتوں کو ابھارنا، تحقیقی صلاحیتوں کا فروغ، عالمی و سماجی موضوعات کو سمجھنے میں مدد اور سب سے اہم انسانیت کیلئے کام آنا شامل ہے۔ اکیڈیمی میں بلا لحاظ مذہب و ملت تعلیمی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کی بیشتر ریاستوں کے علاوہ 14 مختلف ممالک کے طلبہ رہائشی و غیر رہائشی طرز پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ فی الحال اکیڈیمی میں طلبہ کی تعداد 650 ہے جس میں 230 طلبہ رہائشی طرز پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس اکیڈیمی میں چھٹی تا بارہویں جماعت تعلیم دی جاتی ہے جس کا طرز تعلیم انگریزی ہے جبکہ فارسی، تلنگو، ہندی اور دیگر مضامین کے ساتھ شامل ہے۔ ڈاکٹر فیشر نے بتایا کہ یہ کیمپس 100 ایکڑ اراضی پر محیط ہے جہاں طلبہ کو تعلیمی مصروفیات کے علاوہ دیگر مشغولیات میں مصروف رکھنے کیلئے انڈور و آؤٹ ڈور کھیل کی سہولتوں کا نظم ہے جن میں ٹیبل ٹینس، والی بال، باسکٹ بال، فٹبال، کرکٹ، سوئمنگ وغیرہ شامل ہیں جس سے طلبہ صحت مند اور چاق و چوبند رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اکیڈیمی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جس کا مقصد خدمت ہے جبکہ اکیڈیمی میں داخلہ صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ماہ اگست تا فروری داخلے دئے جاتے ہیں جبکہ سال بھر رول اوور داخلے بھی جاری رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ داخلہ بذریعہ ٹسٹ ہوتا ہے جس کی تمام تر تفصیلات ویب سائٹ www.agakhanacademies.org پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے طلبہ جو معاشی طور پر کمزور ہیں اکیڈیمی کی جانب سے 50 فیصد اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ اس اکیڈیمی میں بین الاقوامی طرز پر ماہر اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم دی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اکیڈیمی میں جملہ معلمین کی تعداد 75 ہے۔ ہر 8 طلبہ کیلئے ایک معلم متعین ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ کئی بیرونی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔ ایسے طلبہ کو آغا خان اکیڈیمی سے وابستہ ادارے اسکالرشپ بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس اکیڈیمی کے سربراہ محترم آغا خان ان تمام اداروں و فلاحی کاموں کے سرپرست اعلیٰ ہیں اور دنیا بھر میں قائم تمام آغا خان اکیڈیمیز کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ کئی ایجنسیوں کے ذریعہ ان اکیڈیمیز کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے اصلاحات لانے کی کوشش کرتے ہیں اور تمام اکیڈیمیز کے صدر آپ کے ممنون و مشکور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آغا خان اکیڈیمی میں زیر تعلیم کے طلبہ تعلیمی میدان کے علاوہ دیگر مقابلوں میں حصہ لیتے ہوئے انعامات حاصل کرتے ہیں نیز طلبہ کو سرکاری اسکولس و یتیم خانوں میں بھی خدمات انجام دینے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ انسانیت کے درد کو سمجھ سکیں۔ ڈاکٹر فیشر نے بتایا کہ دی آغا خان اکیڈیمی اور ریاستی حکومت تلنگانہ کے محکمہ تعلیم کے درمیان اشتراک سے 'آؤٹ ریچ' پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد ریاستی اساتذہ کو بین الاقوامی طرز پر تربیت دینا تاکہ ان میں انگریزی زبان کی صلاحیتیں اور ان میں موجود دیگر صلاحیتوں کو ابھارا جائے جس کے کافی اچھے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر فیشر نے بتایا کہ تعلیم ایک ایسا انقلاب ہے جو زندگی میں تبدیلی لاتی ہے۔ یہ انقلاب اندھیرے سے روشنی کی جانب لاتا ہے اور یہ کام آغا خان اکیڈیمی میں انجام دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے آخر میں سرپرستوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرتے ہوئے خود کو رب کو پہچاننے کی جستجو کریں۔

ڈاکٹر جیفری فیشر

روزنامہ 'اعتماد' کے نمائندہ نے آغا خان اکیڈیمی میں زیر تعلیم طلبہ سے بات کرتے ہوئے ان کے عزائم کے بارے میں جاننے کی کوشش کی۔

☆ فریحہ لالانی (گجرات)

فریحہ لالانی ریاست گجرات کی متوطن ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ 9 ویں جماعت کی طالبہ ہیں۔ اس اکیڈیمی میں انہوں نے چھٹی جماعت میں داخلہ لیا۔ ان کے مطابق والدین کو چھوڑ کر دوسری ریاست میں تعلیم حاصل کرنا آسان نہیں ہوتا لیکن اکیڈیمی میں موجود سہولیات، طلبہ کی انسانیت اور دوسروں کیلئے ہمدردی سے پیش آنا جیسی خصوصیات نے مجھ کو کافی متاثر کیا اور میں ماہر نفسیات بن کر لوگوں کی نفسیات کو جاننے اور ان کی تکلیف دور کرنے کی کوشش کروں گی۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں اکیڈیمی میں بین الاقوامی طرز پر تعلیم دی جاتی ہے وہیں دیگر مصروفیات جیسے یتیم خانوں و سرکاری اسکولوں میں پہنچ کر طلبہ سے ملاقات کرنے کا موقع بھی ملتا ہے جس سے دل کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

☆ معز (ممبئی)

معز نے جو ریاست مہاراشٹرا کے شہر ممبئی سے تعلق رکھتے ہیں بتایا کہ وہ 2011ء سے آغا خان اکیڈیمی میں زیر تعلیم ہیں۔ معز نے بتایا کہ ممبئی میں ان کے والد محترم نے آغا خان اکیڈیمی سے تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ آغا خان اکیڈیمی طلبہ کے اندر قائدانہ صلاحیتوں کو ابھارنے کا بہترین کام کر رہی ہے میں اکیڈیمی کے مشن سے بے حد متاثر ہوں اور پولیٹیکل سائنس سے ماسٹرس ڈگری حاصل کرتے ہوئے ملک کی ترقی و تعمیر میں اہم رول ادا کرنے کا عزم رکھتا ہوں۔

پتہ: دی آغا خان اکیڈیمی حیدرآباد۔ سروے نمبر 1/1 ہارڈ ویئر پارک مہیشورم منڈل آر آر ڈسٹرکٹ حیدرآباد 501510، فون نمبر 66291300، اوقات کار: صبح 8:30 بجے تا 4:30 بجے دن

ویب سائٹ www.agakhanacademies.org